© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تصریحات

افغانستان میں خون مسلم کو جس طرح ارزاں کیا جارہا ہے اور اس پر مسلمانان عالم جس طرح لاپرواہی اور بے اعتنائی کا مظاہرہ کر رہے ہیں اس سے بے اختیار نبی کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وہ فرمان یاد آجاتا ہے۔

یأتی علی الناس لا یبقی من الاسلام الا اسمہ ولا یبقی من القرآن الا رسمہ۔
ایک زمانہ آئے گا اسلام کا صرف نام باقی رہ جائے گا (حقیقی مسلمان کہیں نہیں ملے گا) اور قرآن کے صرف حروف باقی رہ جائیں گے (قرآن پر عمل کرنے والا اور الٰہی تعلیمات سے اپنی دنیا کو روشن کرنے والا کوئی نہ رہے گا)۔

دگرنہ کیا یہ ممکن ہے کہ ایک خطہ زمین پہ مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلی جارہی ہو، ان کی بہو بیٹیوں کی عزتوں کو تاراج کیا جارہا ہے، معصوم بچوں پر وحشیانہ مظالم توڑے جارہے ہوں۔ بے کس اور بے بس بوڑھوں اور ناتواں اور کمزور خواتین کو ان کی بستیوں سے نکالا جارہا ہو، ان کے کھیت جلائے اور ان کے مکانات گرائے جارہے ہوں اور دنیا میں کروڑوں کی تعداد میں بسنے والے مسلمان اس کا کوئی نوٹس نہ لیں اس پر کسی برہمی کا اظہار نہ کریں۔ کٹنے والے، لٹنے اور پٹنے والوں کے لیے ان کے دلوں میں کوئی کسک کوئی ٹیس پیدا نہ ہوا۔

آج ان حالات کو دیکھ کر ایک دردِ دل اور دین کی ہلکی سی تڑپ رکھنے والا مسلمان خون کے آنسو روتا ہے کہ کیا یہ وہی امت ہے جس کے ایک فرد پر افتاد کی وجہ سے پوری امت مضطرب ہو جایا کرتی تھی اور جس کے تمام افراد کو امامِ انسانیت نے ایک جسم سے تعبیر کیا ہے۔

مثل المومنین فی توادھم وتعاطفھم وتراحمھم کمثل الجسد الواحد اذا اشتکی منہ عضو تداعی لہ سائر الجسد بالسھر والحمی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

روئے زمین کے گوشہ گوشہ میں بکھرے ہوئے مسلمان ایک دوسرے سے محبت تعلق اور ہمدردی کے لحاظ سے جسم واحد کی طرح ہیں کہ جسم کے ایک حصّہ کی تکالیف سارے جسم کی اذیت اور دکھ کا سبب بنتی ہے۔

آج ہر شخص اپنے مسائل میں الجھا ہوا اور اپنے بکھیڑوں کو سلجھانے میں مشغول و مصروف ہے کسی کو دوسرے کی کوئی خبر نہیں۔

پاکستان کی اپنی مجبوریاں ہیں۔ خلیجی ریاستیں نشۂ دولت میں گرفتار، عراق و مصر اپنی داخلی اور خود پیدا کردہ مشکلات میں گرفتار ہیں، الجزائر و مراکش عالمی کشمکش کا شکار، تونس لیبیا کا نخچیر ہے اور سوڈان، الحبشہ یا کا اسیر، مشرق کے مسلمان کمیونسٹ یلغار کا نشانہ اور ایران ابھی تک اپنے انقلاب اور انقلابیت کے خول سے ہی باہر نکلنے کو آمادہ و تیار نہیں۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اس کی ناؤ منجدھار میں اور ہلکے پھلکے طوفانوں کی زد میں ہے لیکن ان کشتیوں پر بھی نظر ڈالنی چاہیے جن پر قیامت گذر رہی ہے اور جن کے تختے شکستہ ہو چکے ہیں اگیا کچھ دیر کے لیے ایران کے انقلابی ہواؤں کے مخالف راستوں پر چلنے سے باز رہ کر اپنے پڑوسی ایمان و اسلام کے ساتھی ہم سخنوں اور ہم زبانوں کی مدد و معاونت نہیں کر سکتے ہواؤں کے رُخ تو پھر بھی سمیٹے جا سکتے ہیں اور طوفانوں کو دعوت مبارزت بعد میں بھی دی جا سکتی ہے۔

آج افغانستان اور افغانستان کے مسلمان پوری دنیائے اسلام کے لیے ان کی غیرت و حمیت کے لیے ایک تازیانہ ہیں، اگر آج ان کی اس جنگ میں جو ہلال و صلیب کی جنگوں سے بھی زیادہ مقدس ہے ان کی مدد و معاونت نہ کی گئی تو ہمیں اس دن کے طلوع کا بھی انتظار کرنا چاہیے جس کی حدت و شدت ہم سب کو پگھلا کر رکھ دے گی اور ہماری تمام آسائشوں اور عشرت سامانیوں اور دولت کی فراوانیوں کو خاکستر کر دے گی۔

ہمارے نزدیک افغان مجاہدین اپنی زندگی اور بقا کی جنگ نہیں بلکہ کرۂ ارضی پر بسنے والے تمام مسلمانوں کی بالعموم اور مشرقِ وسطیٰ اور ایشیا کے مسلمانوں کی بالخصوص بقا اور حیات کی لڑائی میں مصروف ہیں، اگر افغانی مسلمانوں سے یہی بے رحمانہ اور لاتعلقانہ سلوک ان کی تباہی اور موت کا سبب بن گیا تو دنیا کے نقشہ پر پاکستان، ایران اور سیال سونے، تیل کی مملکتوں کا نہ جانے کیا انداز اور کیا حشر ہو

دولت والو! افغانستان کے دولتمندوں کو دیکھ کر عبرت حاصل کرو اور قوت و اقتدار والو!

© rasailojaraid.com